السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمرچودہ سال تھی۔ میرے والد کا ایک رشتہ دارایک دوسرے ملک سے انہیں ملنے کےلیے ہمارے گھر میں آتا تومیں اس کے ملک کی رقوم کوچرالیتا تھا اور منی چینجرز سے تبدیل کرواکے انہیں اپنے استعمال میں لے آتا تھا۔ جب میں بڑاہوا تومجھے اس پر بے حد ندامت ہوئی اورمیں نے توبہ کا عزم کرلیا۔ سوال یہ ہے کہ اس صورت میں مجھ پر کیا لازم ہے؟ کیا اس شخص کو مسروقہ مال واپس لوٹانا ضروری ہے یا میں اس مال کو اس کے لیے ثواب کی نیت سے صدقہ بھی کرسکتا ہوں، یادرہے کہ وہ شخص ابھی تک بقید حیات ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کےلیے واجب یہ ہے کہ جس طرح بھی ممکن ہو، آپ اس شخص کا مال اس کے پاس پہنچادیں۔ آپ کو اس میں تصرف کا اختیار نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص186

محدث فتویٰ